

روزہ

اور رمضان

روزہ کی نیت :

روزہ عبادت ہے اور سہر عبادت کے لئے نیت ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے روزہ کی نیت قبل فجر نہ کی اس کا روزہ نہیں۔ (ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، دارمی، ابن خزیمہ، ابن حبان، دارقطنی)

زبانی نیت بدعت ہے :

نیت دن کے ارے کا نام ہے، زبانی نیت بدعت ہے۔ آج کل جو الفاظ "و بعم غدائت من شہر رمضان" نیت روزہ کے لئے مروج ہیں، ان کا کوئی ثبوت نہیں۔

سحری کا وقت :

آنحضرت زید بن ثابت فرماتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سحری اور نماز (اذان) میں پچاس آیات پڑھنے کا وقفہ ہوتا تھا۔ (بخاری)

سحری کھا ناسنت اور با عورت برکت ہے :

آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تسحروا فان فی السحور بركة"

کہ "سحری ضرور کھاؤ، اس میں برکت ہے" (بخاری، مسلم)

کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا :

۱- بخور اور سرد لگانا

۲- سر اور بدن پر تیل لگانا

۱- معمول کرکھا ناپینا

۲- مسواک کرنا

- ۵- آنکھ، ناک یا کان میں دروائی ڈالنا، پھینچنے لگوانا بشرطیکہ کمزوری کا ڈرنہ ہو۔
- ۶- ہنٹریا کا ٹک چبھ کر فوراً تھوک دینا۔
- ۷- روزہ رکھ کر صبح صادق کے بعد غسل جنابت کرنا۔
- ۸- اغتلام ہونا۔
- ۹- گوردیغبار، کبھی کبھی کھلنے میں اتر جانا۔ تالاب وغیرہ میں غوطہ لگانا جس سے پانی ناک یا حلق کے ذریعے اندر نہ جائے۔
- ۱۰- ناک میں بغیر مبالغہ پانی ڈالنا۔
- ۱۱- مسوڑھے کے خون، یا کلی کے بعد پانی کی تری کا بادانت میں غیر محسوس ریڑیوں کا تھوک کے ساتھ اندر چلے جانا۔
- ۱۲- بیوی کا بوسہ لینا یا محض ہنکنا رہنا مگر جہان کو اس سے پرہیز کا حکم دیا گیا ہے (۱۳) تھے آنا جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے:

- ۱- دانستہ کھانا پینا
- ۲- جماع کرنا
- ۳- خود تھے کرنا
- ۴- نسوار لینا
- ۵- حقہ سگریٹ پینا
- ۶- چغلی، خبیث کرنا (اس سے مراد تھوڑا ہے)
- ۷- ناک میں پانی یا دروائی مبالغہ سے پڑھانا کہ حلق کے اندر اتر جائے۔
- کفارہ :

بلا عذر شرعی روزہ توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام آزاد کرے، اس کی طاقت نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو ساٹھ مسکینوں کو (بیک وقت) کھانا کھلائے۔ (بخاری، افطار میں جلدی :

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لا یزال الناس بخیر ما عجلوا الفطر

کہ "جب تک لوگ افطاری میں جلدی کریں بھلائی میں رہیں گے" (بخاری و مسلم)

افطاری کس چیز سے مسنون ہے؟

حضرت انس فرماتے ہیں،

افطاری کی دعا :-

اللّٰهُمَّ لَكَ سَمِعْتُ وَعَلَى مِرْثَتِكَ اَنْظُرْتُ -

ترجمہ : اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے سے افطار کیا۔
آج کل جو اس دعا میں "بِكَ اَمْنَتُ دَعِيْتُ تَوَكَّلْتُ" کا اضافہ ہوا ہے، غلط ہے، کسی حدیث میں یہ الفاظ موجود نہیں۔

۴۔ "ذهب الظمأ وابتدأت العروق وثبت الاجران شاعرا اللہ" (البدواؤد)

ترجمہ : پیاس بجھ گئی، رگیں آسودہ ہو گئیں اور ان نشاء اللہ اجزائا بہت ہو گیا۔

مریض اور مسافر:

(قرآن مجید)

مریض اور مسافر کو دوران سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے مگر بعد میں قضا دینی ہوگی۔

شیخ فانی:

اگر کسی مرد اور عورت پر ایسا بڑھاپا آگیا ہے کہ اب طاقتور اور تندرست ہونے کی توقع نہیں تو وہ روزہ نہ رکھیں، روزانہ ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا کریں۔ (قرآن مجید)

عالم اور مرضعہ:

۱۔ عالم اور مرضعہ کو اگر خوف ہو کہ روزہ سے بچھ کو نقصان پہنچے گا تو اس کو بھی روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے۔ (البدواؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

۲۔ روزانہ ایک مسکین کو کھانا کھلائے اور اگر ممکن ہو تو بعد میں قضا کی بھی دے (ابن کثیر)

نماز تراویح:

آٹھ رکعت سنت نبوی ہے۔ (بخاری شریف عن عائشہ رضی)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابی بن کعبؓ اور تمیم داریؓ کو حکم دیا تھا کہ رمضان المبارک میں لوگوں کو گیارہ رکعت پڑھائیں (یعنی آٹھ تراویح اور تین وتر) تراویح دو دو کر کے پڑھی جائیں، نماز وتر کی تعداد ایک سے نو تک ہے پڑھنے کے طریقے مختلف ہیں

۱۔ مولانا امام مالک، مشکوٰۃ۔

دعاے قنوت :

حضرت حسنؑ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے نماز وتر میں جب کہ میں رکوع سے سر اٹھاؤں اور صرف سجدہ باقی رہ جائے، یہ دعا سکھائی :

«اللَّهُمَّ اِنصِرْنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَاقِبْنَا فِيمَنْ عَاقَبْتَهُ وَتَعَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَهُ وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا اَعْطَيْتَ وَفِنَا شَرَّ مَا كَفَيْتَ فَاِنَّكَ تَمُضُّ وَرَا يُقْضَى عَلَيْكَ اِنَّهُ لَا يُدِينُ مَنْ ذَاكَتْ وَلَا يَعْرِضُ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتُرِبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اَنْبِيَآءٍ» (بیہقی ج ۲، ص ۲۱۰)

دعاے قنوت میں مقتدیوں کا آئین کہنا صحابہ کرامؓ سے ثابت ہے۔ (قیام اللیل، عمون المعبود)

لیلة القدر :

رمضان المبارک میں ایک رات ایسی بھی ہے جس میں قیام کا ثواب ایک ہزار مہینے کی عبادت سے افضل ہے قرآن مجید سورۃ القدر میں اس کا ذکر ہے۔ یہ وہ مبارک رات ہے کہ جس میں قرآن مجید لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر نازل ہوا۔ اس رات میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے صبح صادق کے طلوع تک صلے عالم ہوتی ہے کہ ہے کوئی بخش طلب کرنے والا کہ میں اس کے گناہ بخش دوں؟

”ہے کوئی رزق مانگنے والا کہ میں اس کو رزق دوں؟“

”ہے کوئی جنت کا طالب کہ میں اس کی مراد پوری کروں؟“

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :

”اس رات کو رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو“ (بخاری)

حضرت عائشہؓ ہی فرماتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر میں لیلة القدر پانے میں

کامیاب ہو جاؤں تو کون سی دعا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا :

«اللَّهُمَّ اِنَّكَ عَسُوٌّ تُحِبُّ اَنْعَفُوْا فَاعْفُ عَنِّيْ» (مشکوٰۃ)

اعتکاف :

عبادت کی نیت سے اپنے آپ کو مسجد میں بند کر لینا اعتکاف کہلاتا ہے۔ یہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کی سنت ہے۔ اہمات المؤمنین بھی اعتکاف کیا کرتی تھیں۔ متکلف حضرات ۲۰ رمضان کو نماز مغرب سے

پہلے مسجد میں جا بیٹیں اور اکیسویں کو نماز فجر کے بعد جائے اعتکاف میں داخل ہو جائیں اور عید کا چاند دیکھ کر

ابھی نعمت ہے کہ اگر پوری امت کو شکر گزاری کا موقع ملتا جائے تو بھی شکر یہ ادا نہیں ہو سکتا، لیکن چونکہ اپنی کوشش ضروری ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شکر بجا آوری کا اظہار روزہ سے کرتے تھے اس لئے ضروری ہوگا کہ ماہ رمضان میں روزے رکھے جائیں تاکہ اس نعمتِ عظمیٰ کے حصول پر زیادہ سے زیادہ اظہارِ شکر کیا جاسکے چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

شهر رمضان الذي انزل فيه القرآن هدى للناس وبينت من الهدى وانذرتهم
 فان شهدواكم منه فلا تأكلوا منه ولا تأكلوا من اكله ولا تأكلوا من اكله

کہ "رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن مجید اتارا گیا، جس میں لوگوں کے لئے ہدایت، دلائل اور معجزے ہیں۔ لہذا (اس نعمت کا شکر یہ اسی صورت میں ادا ہو سکتا ہے کہ، جو بھی اس مہینے کو پائے وہ روزے رکھے۔"

جب قرآن مجید اور رمضان المبارک کا تعلق اس قدر گہرا ہے تو ضروری ہے کہ تلاوتِ کلامِ پاک کا خصوصی اہتمام اس مہینے میں کیا جائے۔ ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ رمضان شریف میں کم از کم ایک دفعہ مکمل قرآن مجید کی تلاوت ضرور کرے۔ یہ سنتِ نبوی ہے۔ جس سال آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لے جاتے ہیں، اس سال آپ نے دوسرے قرآن مجید کا دور کیا۔

مسائل عید الفطر (ایک نظر میں)

- ۱۔ عید کے دن غسل ضرور کیجئے۔
- ۲۔ بہترین خوشبو استعمال کیجئے۔
- ۳۔ نماز کے لئے کچھ کھا کر جانیے۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم طاق کھجوریں کھا کر جاتے تھے۔
- ۴۔ عید کے لئے پیدل جانا بہتر ہے۔
- ۵۔ عورتیں بھی سادہ لباس پہن کر عید گاہ میں ضرور جائیں۔
- ۶۔ عید کی نماز سے قبل صدقۃ الفطر ادا کرنا ضروری ہے۔ ۲ سیر گی رہ چھٹانک فی کس گندم یا اس کی قیمت ادا کریں۔